السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ کی اس امام کے بارے میں کیا رائے ہے جو قرات اچھی نہیں کرتا؟ کیا اس کے پیچھے نماز جائز ہے؟ یاد رہے ہماری بستی میں اس سے اچھی قرات کرنے والا اور کوئی نہیں ہے ہاں البتہ ایام تعطیلات میں طلبہ جب اپنے گھروں میں واپس آتے ہیں تو وہ یقیناً اس سے اچھی قرات کرتے ہیں لیکن یہ اس مسجد کے مستقل امام ہیں یہاں قریب ہی تحفیظ القرآن کا ایک مدرسہ بھی ہے لہذا میں نے میں نے کئی دفعہ ان سے کہا ہے کہ اس مدرسہ میں قرات سیکھ لو لیکن انہوں نے میری بات پر عمل نہیں کیا تو امید ہے اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ امام قرات میں ایسی غلطی نہیں کرتے کہ جس سے معنی میں تبدیلی آجاتی ہو تو پھر ان کے پیچھے نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں مثلاً اگر یہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ میں رب کی باء کو منصوب پڑھ لیں یا الرحمٰن الرحیم میں ن کو منصوب پڑھ لیں یا اسے مضموم پڑھ لیں تو یہ غلطی نقصان دہ نہیں ہے لیکن اگر یہ قرات میں ایسی غلطی کرے جس سے معنی تبدیلی آجائے تو اس غلطی کو اس کے سامنے واضح کیا جائے اسے سکھایا جائے اور پوری پوری توجہ دلائی جائے تاکہ اس کی قرات صحیح ہو جائے اور اگر پڑھتے ہوئے اس طرح کی غلطی کر بیٹھے تو دوران نماز ہی اس کی تصحیح کر دی جائے نیز مدرسہ تحفیظ القرآن میں داخلہ کی ترغیب دی جائے شاید اس سے ہی انہیں قرآن مجید صحیح طور پر پڑھنا آجائے واللہ المستعان۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر512

محدث فتویٰ